'میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤنگا،

الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اِسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ

تحریکِ جدید

ماہنامہ

ریویو

ایڈیٹر

نسیم سیفی

نومبر ۱۹۶۶ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعودؑ)

سہ ماہی کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ

تحریک جدید

ربوہ

نومبر ۱۹۶۶ء

ایڈیٹر

نسیم سیفی

فی پرچہ ۱۵ پیسے

جملہ خط و کتابت بنام مینیجنگ ایڈیٹر ہونی چاہیئے

ترتیب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

- اسلام کی فتح اور جماعتی اتحاد ۲
- حضرت مولانا شمس صاحبؓ ۳
- ہاتھ سے کام کرنا ۴
- ترکی کے جذباتِ تشکر ۴
- شذرات ۵
- روانگی ۶
- اذکروا موتاکم بالخیر ۷
- حضرت قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکملؔ کی یاد میں ۸
- تحریک جدید کی خبریں ۹
- اشتہارات ۱۳ تا ۱۶

- پبلشر:- عبد اللطیف خان
- مطبع:- ضیاء الاسلام پریس
- مقام اشاعت:- دفتر ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جلد ۲ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۱۱

نبوت ھ ۱۳۴۵ ـــــ نومبر سنہ ۱۹۶۶ء

اسلام کی فتح ـــــ اور ـــــ جماعتی اتحاد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت ہائے احمدیہ امریکہ نے حال ہی میں اپنی انیسویں سالانہ کانفرنس منعقد کی ہے اس کانفرنس میں شرکت کرنے والوں ـــ اور ان کے ذریعہ دوسروں کو بھی جو اس کانفرنس میں کسی نہ کسی وجہ سے شرکت نہ کر سکے ـــ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جو پیغام بھیجا تھا وہ "تحریک جدید" کے گذشتہ ماہ کے شمارے میں (انگریزی حصہ میں) شائع کیا جا چکا ہے۔ اس میں حضرت اقدس نے اسلام اور مسلمانوں کی آخری فتح کے لئے جن باتوں پر خاص زور دیا ہے ان میں اتحاد سرفہرست ہے اور اس بات سے کون انکار کر سکتا ہے کہ کسی بھی جماعت کو مجموعی طور پر کام کرنے کے لئے سب سے پہلی اور سب سے اہم بات جس کی ضرورت ہوتی ہے وہ اتحاد ہی ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ جماعت کے لفظ میں ہی اتحاد کا ایک ایسا مفہوم پایا جاتا ہے جسے اس لفظ سے کسی طرح بھی جدا نہیں کیا جا سکتا۔ اتحاد کے بغیر جماعت کا تصور ہی ایک ناممکن سی بات ہے۔

حضور نے اس سلسلہ میں جماعت ہائے احمدیہ امریکہ کو نصیحت فرمائی ہے (اور یہ نصیحت دنیا بھر کی احمدیہ جماعتوں کے لئے یکساں طور پر اہم ہے) کہ وہ اپنے جذبات کو قابو میں رکھیں اور ہر بات پر ٹھنڈے دل سے غور کرنے اور پورے جوش کے ساتھ کام کرنے کی عادت ڈالیں۔ حضور نے محبت، اتحاد اور مقصد کی ہم آہنگی کو اسلام کی آخری جنگ میں نمایاں اور پائیدار فتح کیلئے ضروری قرار دیا ہے۔ اور ہر احمدی اس بات کی خواہش کرتا ہے کہ وہ آسمانی مقصد کی تکمیل اور اللہ تعالےٰ کی رضا کے حصول کے تجربہ میں دل و جان سے شرکت کرے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور اس عظیم اور ثمر دار تجربہ کو اپنی زندگی کا جزو بنالے۔ یہ تجربہ واقعی عظیم بھی ہے اور ثمر دار بھی۔ عظیم اس لئے کہ یہی تو انسانی زندگی کا مقصد ہے۔ اگر یہ حاصل ہو جائے تو پھر سب کچھ حاصل ہو جاتا ہے — اور یہ تجربہ ثمر دار بھی ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ خود فرماتا ہے کہ آسمانی مقاصد ہر صورت میں پورے ہو کر رہیں گے۔ اور اس کی رضا ہر تلاش کرنے والے کو آغوش میں لینے کے لئے بے تاب رہتی ہے۔

ہمیں جو یہ دعوت دی جاتی ہے کہ ہم آسمانی مقاصد کی تکمیل کے لئے کوشش کریں۔ یہ تو چلتی گاڑی کو ہاتھ لگانے والی ہی بات ہے۔ کیونکہ ان مقاصد کی تکمیل تو خدائی ارادے سے تعلق رکھتی ہے اور یہ ہو کر رہے گی۔

پس آئیے ہم سب آسمانی مقاصد کی تکمیل اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے عظیم اور ثمر دار تجربہ میں شرکت کریں۔ آئیے کہ ہم ساری قوتوں کو مجتمع کر کے اسلام کی آخری اور پائدار فتح کو قریب سے قریب تر لے آئیں۔ آئیے کہ ہم مل جل کر امت محمدیہ کو ایک بار پھر اس مقام پر پہنچا دیں۔ جہاں یہ اپنے سنہرے ایام میں پہونچی ہوئی تھی۔ اور جہاں اس زمانہ میں اس کا پہنچنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت کے ذریعہ مقدر ہو چکا ہے۔

حضرت مولانا شمس صاحب رضی اللہ عنہ

گزشتہ ماہ ۱۳ تاریخ کو شام کے وقت سپہر احمدیت کا وہ چمکدار ستارہ غروب ہو گیا جس نے ایک لمبے عرصہ تک محض اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے مختلف ممالک میں اسلام کے حسین چہرے سے لیسے دلکش رنگ میں پردہ اٹھایا تھا کہ اس کی پیاری یادیں رہتی دنیا تک قائم رہیں گی۔ ہمارا اشارہ حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس کی ناگہانی وفات سے ہے۔

آپ ۱۳ اکتوبر کی صبح کو ایک دن کے لئے سرگودہا تشریف لے گئے تھے۔ وہیں دوپہر کے وقت آپکو دل کا دورہ ہوا اور چند گھنٹوں میں آپ اللہ کو پیارے ہو گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حضرت شمس صاحب کو تحریک جدید کے پہلے صدر۔ وکیل التبشیر، ناظر اصلاح و ارشاد۔ انچارج تالیف و تصنیف اور ان سب عہدوں سے زیادہ اہم مشرق وسطیٰ اور برطانیہ میں مبلغ اسلام کی حیثیت سے کام کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ آپ جماعت کے متبحر عالم اور نظام احمدیت میں ایک نہایت بلند مقام رکھنے والے انسان تھے۔ بارہا آپکو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیادہ سے زیادہ صحبت موجودگی کے ایام میں امیر مقامی بننے کا شرف حاصل ہوا۔ آپ کی زندگی کا ہر لمحہ خدمت دین میں صرف ہوا اور آپ علم و عمل کا ایک ایسا نمونہ چھوڑ گئے ہیں جس پر آئندہ آنے والی نسلیں فخر کریں گی اور اس کی اتباع سے اپنی زندگیاں سنواریں گی۔ اللہ تعالیٰ حضرت شمس صاحب کو غریق رحمت کرے اور جماعت کو نعم البدل عطا کرتے

ہاتھ سے کام کرنا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۴ جنوری ۱۹۳۶ء میں ہاتھ سے کام نہ کرنے کی عادت کے نقصانات کو واضح کرتے ہوئے فرمایا:۔

"ہاتھ سے کام نہ کرنا کوئی معمولی بات نہیں۔ اس سے بڑی بڑی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں اور اچھے اچھے خاندان برباد ہو جاتے ہیں اور پھر اس کے نتیجہ میں غربا ہمیشہ غربت کی حالت میں رہتے ہیں اور انہیں اپنی حالت میں تغیر کرنے کا موقعہ نہیں ملتا۔ ہمارے نوجوانوں میں بہ نسبت اور امراض کے یہ مرض (ہاتھ سے کام نہ کرنا) زیادہ راسخ ہے۔ اپنے ہاتھ سے کام نہ کرنے کے نتیجہ میں اس وقت جتنے لوگ ہیں خواہ وہ بڑے ہیں یا چھوٹے سب میرے مخاطب ہیں میں اپنی اولاد کو بھی مستثنیٰ نہیں کر سکتا۔ وہ بھی سب اس بات پر تیار ہو جائیں گے کہ سلسلہ کے لئے اپنی جانیں دیں۔ تبلیغ کے لئے غیر ملکوں میں نکل جائیں۔ لیکن اپنے ہاتھ سے کام کرنا انہیں دو بھر معلوم ہوگا۔ یہ محض عادت نہ ہونے کی وجہ سے ہے۔ اگر ہم جماعت میں کام کرنے کی روح پیدا کر دیں تو جماعت کا ۲۵ فیصدی بوجھ اتر سکتا ہے اور جب وہ دنیا میں مفید کام کرنے لگ جائیں تو میں سمجھتا ہوں کہ مزید ۲۵ فیصدی بوجھ اتر سکتا ہے۔"

ترکی کے جذباتِ تشکر

حکومتِ ترکیہ نے اس بات کو دلی جذبات سے سراہا ہے کہ دنیا بھر کے احمدیہ مشنوں نے ترکیہ کے حالیہ زلزلہ سے متاثر ترکوں سے ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔

وکالتِ تبشیر کے خط کے جواب میں عزت مآب سنای اوریل (Sinasi Orel) پاکستان میں ترکی کے سفیر نے ایکٹنگ وکیل التبشیر (اس خط کے لکھنے کے وقت مکرم جناب وکیل التبشیر صاحب دورہ پر تھے) کے خط کا دلی شکریہ ادا کرتے ہوئے اپنے خط محررہ ۲۴ ستمبر ۱۹۶۶ء میں تحریر فرمایا کہ

> وہ اس جذبے کی بہت قدر کرتے ہیں اور اس اظہارِ ہمدردی کے لئے تہ دل سے ممنون ہیں۔

سوئٹزرلینڈ میں احمدیہ جماعت نے اس سلسلہ میں ایک جلسہ بھی منعقد کیا جس کی روئداد اس پرچے میں کہیں اور جگہ شائع کی جا رہی ہے۔ بہت سے ممالک میں ترکی کے سفرا نے ہمارے مبلغین کا زبانی طور پر شکریہ ادا کیا۔

شذرات

اسلام اور عیسائیت میں خدا کا تصور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Rom Landau روم لنڈاؤ

ایک مشہور و معروف مصنف ہیں انہیں نہ صرف عیسائیت کے عقائد اور تاریخ سے پوری پوری واقفیت ہے بلکہ وہ اسلام سے بھی شغف رکھتے ہیں۔ ان کی متعدد تصانیف میں سے "اسلام ٹوڈے" Islam Today جو انہوں نے اے۔ جے آربری (A. J. Arberry) کے ساتھ مل کر لکھی ہے ایک اہم تصنیف ہے۔ اب حال ہی میں انہوں نے ایک کتاب "اسلام اور عرب" (Islam and Arabs) تصنیف کی ہے۔ اس کتاب میں وہ اسلام اور عیسائیت میں خدا تعالیٰ کے تصور کو بدیں الفاظ پیش کرتے ہیں:۔

"مسلمانوں کے تصور میں خدا تعالیٰ ایک ایسی ہستی ہے جو ان کی زندگی کے ہر شعبے پر حاوی ہے۔ معاشرتی میل جول خانگی تعلقات۔ کاروبار۔ سیاست صحت و صفائی — اور حقیقت تو یہ ہے کہ زندگی کے سارے ہی شعبوں پر اللہ تعالیٰ کا پورا پورا اقتدار ہے۔ اسلام ایک معاشرتی پیغام ہے جس میں سارے معاشرے کی بہبود کو اولیت حاصل ہے اور اس طرح افراد نظر انداز ہو جاتے ہیں۔ عیسائی یہ سمجھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نجات دہندہ ہے اور انفرادی نجات جس کی اساس یسوع مسیح پر ایمان لانا ہے۔ انسان اور خدا تعالیٰ کے درمیان تعلقات کے قیام میں ایک خاص اہمیت رکھتی ہے۔

اسلام میں اللہ تعالیٰ کی قدرت پر خاص زور دیا جاتا ہے۔ اور یہ اس بات کا نتیجہ ہے کہ مسلمان بغیر کسی چون و چرا کے اللہ تعالیٰ کے آگے سر جھکا دیتا ہے۔ عیسائیت میں خدا تعالیٰ کی محبت پر قدرت کے مقابلہ پر — زیادہ زور دیا جاتا ہے اسی لئے عیسائی اس بات کی ضرورت نہیں سمجھتا کہ نجات کے لئے اللہ تعالیٰ کے آگے سر جھکائے (یعنی اس کے احکام کی اطاعت کرے) اس کا خیال ہے کہ خدا تعالیٰ کی محبت کو عقیدہ بنا لینا اور اس بات کو قبول

کر لینا خدا تعالیٰ سے ہم آہنگی پیدا
کرنے کا ذریعہ ہے۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رد م لفٹاؤ کا یہ کہنا کہ اسلام میں افراد نظر انداز ہو جاتے ہیں کسی طرح بھی درست نہیں کیونکہ اسلام سب سے پہلے انفرادی پاکیزگی اور روحانی بلند پروازی پر زور دیتا ہے اور افراد کو بہتر بنا کر معاشرہ کی پاکیزگی کے قیام و استحکام کی طرف توجہ مبذول کراتا ہے۔ لیکن اس کے علاوہ باقی جو کچھ انہوں نے کہا ہے وہ بالکل صحیح جائزہ ہے اسلام اور عیسائیت میں خدا تعالیٰ کے تصور کا۔ ہر مسلمان اس بات پر فخر کرتا ہے کہ وہ اپنے خالق و مالک کے آگے بغیر چون و چرا کے سر جھکا دیتا ہے۔ لیکن غور و فکر کرنیوالے عیسائی یقیناً اس بات کو پیش کرتے ہوئے شرماتے ہیں کہ وہ خدا تعالیٰ سے محبت کا دعوے تو کرتے ہیں لیکن اس کے احکام کو ماننا ضروری خیال نہیں کرتے۔ یہ محبت بھی عجیب محبت ہے — اور اسی لئے یہ محبت بے ثمر ہے۔

(کتاب کا اقتباس برادرم مکرم ایم۔ اے رشید صاحب نے منٹگمری سے ارسال کیا ہے اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے آمین۔ دیگر احباب سے بھی گزارش ہے کہ ایسی کتب۔ رسالے۔ اخبارات یا ان کے ایسے اقتباسات جو موازنہ مذاہب میں ممد ثابت ہو سکتے ہوں ہمیں ارسال فرمائیں تاکہ افادۂ عام کے لئے ماہنامہ تحریک جدید میں شائع کئے جا سکیں)

روانگی

مکرم مولوی عبدالکریم صاحب شرما جو رخصت پر یوگنڈا سے پاکستان تشریف لائے ہوئے تھے کو بمعہ فیملی یوگنڈا واپس جانے کے لئے ربوہ سے تشریف لے گئے۔ ریلوے سٹیشن پر بہت سے دوستوں نے آپ کو دلی دعاؤں کے ساتھ الوداع کیا۔ مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ نے روانگی سے قبل دعا کرائی۔

اللہ تعالیٰ مکرم مولوی صاحب موصوف کی یوگنڈا واپسی کو ہر لحاظ سے بابرکت ثابت کرے اور آپ کو اور دیگر مبلغین کو بھی پیش از پیش دینی خدمات کی توفیق دے آمین۔

یوگنڈا میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کو نمایاں ترقی حاصل ہو رہی ہے۔ حال ہی میں وہاں ایک سیکنڈری سکول بھی کھولا جا چکا ہے تاکہ مسلمان بچوں کو شروع ہی سے اسلام کی صحیح تعلیم سے آگاہ کیا جائے اور اس طرح انہیں ادیانِ باطلہ کے پروپیگنڈے کے اثر سے محفوظ کر دیا جائے۔ مغربی افریقہ میں بھی سکولوں کے ذریعہ عیسائیت کے بڑھتے ہوئے سیلاب کو روکنے کی سب سے پہلے احمدیہ جماعت ہی نے کوشش کی تھی۔ جس کا خاطر خواہ نتیجہ نکلا۔ اور سب وہاں کے لکھے پڑھے مسلمان احمدیہ جماعت کے ممنونِ احسان ہیں کہ انہوں نے امت مسلمہ کی گرتی ہوئی عمارت کو سنبھال لیا ہے۔

اُذْکُرُوْا مَوْتَاکُمْ بِالْخَیْرِ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

● مکرم و محترم حضرت قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نہ صرف صحابی تھے بلکہ جنہیں حضور کے عین حیات میں حضور کی زیر سرپرستی قلمی خدمات کی توفیق ملی اور حضور سے سندِ خوشنودی حاصل کرنے کا اعزاز بھی میسر آیا ۲ ستمبر ۱۹۶۶ء کو ربوہ میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

حضرت قاضی صاحب مرحوم سلسلہ کے ایک نغز گو شاعر۔ نڈر صحافی اور نہایت سلجھے ہوئے مصنف تھے۔ ایک لمبے عرصہ تک آپ کو سلسلہ کے مختلف اخبارات اور رسائل کی ادارت کی توفیق ملی اور آپ کی روح پرور نظموں نے سالہا سال تک نوجوانوں میں خدمتِ دین کی روح پیدا کی اور بڑے بوڑھوں کو حلاوتِ ایمان کے مزے چکھائے۔

اللہ تعالیٰ حضرت قاضی صاحب مرحوم کو غریقِ رحمت کرے۔ اور پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق دے

آمین

● مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لنڈن نے اطلاع دی ہے کہ انگلستان کی احمدیہ جماعت کے ایک بہت پرانے دوست بلال ٹیل صاحب وفات پا گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ بلال ٹیل صاحب جماعت کے سرگرم کارکن تھے اور جماعتی تقاریب میں تلاوت نہایت شوق سے کیا کرتے تھے۔ آپ کو حضرت بلال رضی اللہ عنہ (آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مؤذن) کا ہمنام ہونے کی وجہ سے اذان دینے کا بھی خاص شوق تھا۔ پاکستانی احمدیوں سے انہیں خاص طور پر محبت تھی اور مبلغین سلسلہ پر تو وہ جان چھڑکتے تھے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق سے نوازے آمین

ادارہ ماہنامہ تحریک جدید حضرت قاضی صاحب اور بلال ٹیل صاحب کی وفات پر ہر دو مرحومین کے لواحقین سے اظہارِ ہمدردی کرتا ہے۔

دفتر دوئم کی
انیس ۱۹ سالہ کتاب
خوشخبری
برائے مجاہدین
دفتر دوم
اس
یادگاری کتاب
کی طباعت
زیرِ غور ہے
چندہ کا چندہ سنہ ۱۹۴۵ء سے
۱۹۶۳ء تک ہر سال بغیر کسی ناغہ کے دیتے جانا ہوگا
اس لئے اپنے ناغہ کے سالوں کو ابھی سے پورا کر لیجئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نسیم سیفی

حضرت قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل کی یاد میں

اُس مردِ باوفا کی وفاؤں کا ذکر کر
نغمہ نوازِ دیں کی نواؤں کا ذکر کر

ہر لمحہ جس کی زیست کا، صرفِ جہاد تھا
اس غازیٔ قلم کی اداؤں کا ذکر کر

ہوتی تھی جن میں رُوح کو بالیدگی نصیب
ان صحبتوں کی مست فضاؤں کا ذکر کر

جس دل میں تھی یقین کی اک آتشِ خموش
اس کی شبانہ روز دعاؤں کا ذکر کر

اس خادمِ مسیحِ محمدؐ کی یاد میں
ملّت کے سارے راہنماؤں کا ذکر کر

برسوں رہا وہ محفلِ شعر و سخن کی جاں
برسیں جو دل پہ ایسی گھٹاؤں کا ذکر کر

اس کے قلم کی شوخیٔ تحریر کے لئے
رُخ موڑ دینے والی ہواؤں کا ذکر کر

دلدادۂ صحافت و تصنیف و شاعری
اکمل کا، یعنی دیں کی شعاعوں کا ذکر کر

تحریکِ جدید کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سوئٹزرلینڈ

بروز ہفتہ مورخہ ۱۷ ستمبر مسجد محمود زیورک میں ترکی میں زلزلہ کی آفت میں جانی و مالی نقصان اٹھانے والوں کے لئے اظہارِ ہمدردی کی غرض سے جلسہ منعقد ہوا اس کی صدارت کے فرائض ہماری سویس جماعت کے رکن محترم مسٹر سلیم ایگچ نے ادا کئے۔ مسجد حاضرین سے بھری ہوئی تھی گو ترکوں کی کثرت تھی لیکن سویس سے دیگر ملکوں کے احباب بھی موجود تھے۔ اسلامی اخوت رنگ و نسل کی قیود سے اللہ کے فضل سے آزاد ہے۔ ہمارے ایک دوست مسٹر کمال فولمار نے جو آ نہ سکتے تھے نہ صرف انہیں سلام اور ہمدردی کا پیغام بھجوایا بلکہ اپنا عطیہ بھی ارسال کیا تا وہ اس کارِ خیر میں شرکت سے محروم نہ رہیں۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو ہماری جماعت کیبیر حیفہ کے مخلص نوجوان سید ابراہیم عودہ نے کی۔ اس کے بعد ڈاکٹر محمد عزّ الدین حسن۔ مسٹر کہرمان تونابلو اور خاکسار نے تقاریر کیں، دو اور ترک بھائیوں کو بھی بولنے کا موقعہ دیا گیا۔ سب نے دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔

خاکسار کی تحریک پر اجتماع نے ہمدردی کی قرارداد پاس کی جسے سفارت ترکیہ برن بھجوا دیا گیا۔

ہمدردی کے عملی اظہار کی تلقین کے بعد خاکسار نے ایک دوست کو جن کے سپرد مصیبت زدگان کے لئے چندہ جمع کرنے کی خدمت تھی آگے بلایا اور اسی وقت دوستوں کو اپنی بساط کی تحریک کی۔ ایک ہزار فرینک فوراً جمع ہو گیا۔ جسے سفارت ترکیہ کو بھجوا دیا گیا۔

اجلاس کے بعد نماز عصر باجماعت ادا کی گئی۔ پھر چائے کے لئے وقفہ تھا۔ اس سے فارغ ہونے کے بعد ترک احباب نے قرآن کریم پڑھا۔ اور نعتیں سنائیں۔ آخر میں خاکسار نے اجتماعی دعا کروائی اور یہ تقریب اسلام کی عالمی اخوت کے فروغ ترجمہ کے ساتھ تکمیل پذیر ہوئی۔

خاکسار مشتاق احمد باجوہ

انگلستان

انگلستان میں اب خدا تعالےٰ کے فضل سے متعدد مقامات پر ہماری جماعتیں اس قدر مضبوط ہو چکی ہیں کہ انہیں جلد از جلد اپنی اپنی مساجد کی طرف توجہ دینے کی ضرورت پڑ رہی ہے۔ چنانچہ ساؤتھ آل نے تو ایک مسجد تعمیر کر بھی لی ہے۔ حال ہی میں جب وہاں ماہوار جلسہ منعقد کیا گیا تو اللہ تعالےٰ کے فضل سے حاضری خوشکن تھی جلسہ کی صدارت کے فرائض مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لنڈن نے ادا کئے۔ خوش قسمتی سے مکرم و محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جج عالمی عدالت ہیگ نے بھی اس جلسہ میں شرکت کی اور احباب سے خطاب فرمایا آپ نے اپنے خطاب میں حاضرین کو اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ مسجد ایک مسلمان کی زندگی میں مرکزی کردار ادا کرتی ہے۔ مومن کی علامت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ بات بیان فرمائی ہے کہ اس کا دل مسجد میں لگا رہتا ہے۔ اور وہ ہر وقت مسجد میں جانے کے لئے بیقرار رہتا ہے۔ آپ نے اپنے خطاب میں حاضرین کی توجہ فضل عمر فاؤنڈیشن فنڈ کی طرف بھی مبذول کرائی۔

مکرم امام صاحب مسجد لنڈن نے اپنی تقریر میں مساجد کو زیادہ سے زیادہ آباد کرنے کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ مسجد کی عمارت تعمیر کر لینا ہی کافی نہیں ہوتا اسے آباد کرنے کی بھی پوری پوری کوشش کرنی چاہیئے۔

نائیجیریا

جیسا کہ احباب کو علم ہے نائیجیریا کے سیاسی حالات نہایت مخدوش ہیں۔ جب سے الحاج طفادا بالیوا اور الحاج احمدو بیلو کے قتل کی واردات ہوئی ہیں ملک خانہ جنگی کی بد سے بدتر صورت اختیار کرتا چلا جا رہا ہے۔ جنوری کے انقلاب کے بعد کچھ عرصہ یوں معلوم ہوتا تھا کہ غالباً جذبات ٹھنڈے پڑ چکے ہیں لیکن وہ سکون دراصل ایک بہت بڑے طوفان کا پیش خیمہ ثابت ہوا اور اب وہاں قتل و غارت کا ایسا دروازہ کھل چکا ہے جس کا بند ہونا ناممکن نہیں تو محال ضرور ہے۔ نائیجیریا کے مسلمان ایک لمبے عرصہ تک یہ نہ بھول سکیں گے کہ وہاں کے مشرقی نائیجیریا کے ایک عیسائی قبیلہ کے لوگوں نے ابوبکر طفادا بالیوا اور احمدو بیلو کو نہایت بے رحمی سے قتل کیا تھا۔ اور غالباً وہ اس بھیانک جرم کو معاف تو رہتی دنیا تک نہ کر سکیں گے اور اسی طرح مشرقی نائیجیریا کے اس قبیلہ کے لوگ بھی یہ کبھی نہ بھول سکیں گے کہ گزشتہ جولائی میں مسلمانوں نے (یا یوں کہہ لیجئے کہ ہاؤسا قبیلہ کے لوگوں نے) ان کے تقریباً تمام کے تمام فوجی افسر تہ تیغ کر دیئے تھے۔ حالات مخدوش سے مخدوش تر ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نائیجیریا کے حالات پر رحم فرمائے آمین۔

ان حالات کے باوجود ہمارا مشن اللہ تعالیٰ کے فضل سے حتی المقدور تبلیغ اسلام میں مصروف ہے اور مکرم الحاج مولوی نصیر الدین صاحب کے حالیہ خط سے پتہ چلتا ہے کہ لیگوس کے ارد گرد کے علاقوں میں مکرم محمد بشیر صاحب شاد جماعتوں کی مضبوطی اور نئی جماعتوں کے قیام کے سلسلہ میں بہت محنت سے کام کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں کو بارآور کرے آمین۔

گی آنا

گی آنا جو آزادی سے پہلے برٹش گی آنا کہلاتا تھا ترقی کی منزلیں پہلے سے زیادہ سرعت کے ساتھ طے کر رہا ہے اور اس لئے یہ بات اشد ضروری ہے کہ وہاں اسلامی تبلیغ کی مہم کو بھی تیز سے تیز تر کر دیا جائے مکرم مولوی غلام احمد صاحب نسیم ایم۔ اے مسلمانوں کی زندگی کے ہر شعبہ میں ان کی ہر رنگ میں خدمت کرتے ہوئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غیر مسلموں کو اسلام میں داخل کرنے میں کوشاں رہتے ہیں۔
اسلام کو صحیح رنگ میں پیش کرنے کے لئے اخبارات
اور ریڈیو کو بھی پوری طرح استعمال میں لایا جا رہا ہے۔
گزشتہ ایام میں مکرم نسیم صاحب نے ایک ریڈیو
پروگرام میں حصہ لیا جس میں اسلام کی تعلیم کے مختلف
پہلوؤں کو اجاگر کرنے کا موقعہ ملا۔ اس کے علاوہ مکرم
مولوی صاحب نے مختلف شہروں اور گاؤں میں جا کر بھی
تبلیغ اسلام کا سلسلہ جاری رکھا۔

ایک خاص کام جس کے لئے مکرم مولوی صاحب
کوشش کر رہے ہیں وہ یہ ہے کہ حکومت کی طرف سے
عید الفطر کو چھٹیوں میں شامل نہیں کیا گیا۔ اب دوسرے
مسلمانوں کے ساتھ مل کر اس بات کے لئے کوشاں ہیں۔
کہ عید الفطر کے دن چھٹی ہونی چاہیئے۔ اس سلسلہ میں آپ
کا ایک انٹرویو بھی ریڈیو پر نشر کیا گیا ملکی حکومت نے
اس بات پر غور کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ احباب دعا
فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مکرم مولوی صاحب کی اس کوشش
کو بار آور فرمائے۔ آمین۔

الحاج مولوی محمد صدیق صاحب سے انٹرویو

مولانا موصوف حال ہی میں تقریباً چار سال تک
سنگاپور میں فریضہ تبلیغ اسلام انجام دے کر واپس
پاکستان تشریف لائے ہیں۔ ماہنامہ تحریک جدید کے
نمائندے کو آپ نے بتایا کہ اس سے قبل وہ مشرقی
وسطیٰ کے بعض ممالک انگلستان، سیرالیون اور
لائبیریا میں رہ چکے ہیں۔ سیرالیون کے ذکر پر آپ کی
آنکھوں میں چمک سی پیدا ہوئی اور کہنے لگے کہ میں
نے اپنی زندگی کا زیادہ حصہ تو سیرالیون ہی میں گزارا
ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ سیرالیون میں قیام نے میری
زندگی پر ایک خاصہ اثر چھوڑا ہے۔ محترم الحاج مولانا
نذیر احمد علی مرحوم کی معیت میں ابتدائی ایام میں
جو کام کرنے کا موقعہ ملا تھا اس سے مجھے بہت
فائدہ پہنچا۔

جب مولوی صاحب سے پوچھا گیا کہ سیرالیون میں
مسلمانوں کے لیڈر احمدیہ مشن کے کام کو اس قدر کیوں
سراہتے ہیں تو مولوی صاحب نے ہنس کر فرمایا یہ محض
اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ ہمارے مشن کو وہاں سب
مسلمانوں کی خدمت کرنے کی توفیق ملی ہے۔ سکولوں
ہی کو دیکھ لیجئے۔ اگر ہم سکولوں کی ابتداء نہ کرتے تو
مسلمان بچے دھڑا دھڑ عیسائی ہوتے چلے جاتے۔ لیکن
ہمارے سکولوں نے صرف مسلمان بچوں کو عیسائی ہونے
سے بچایا بلکہ مسلمانوں میں سے عیسائی ہو جانے والوں
کو واپس اسلام میں بھی داخل کیا۔

مکرم مولوی صاحب نے کچھ دیر سوچا اور پھر فرمایا
مجھے اللہ تعالیٰ نے توفیق دی کہ میں نے دنیا کے
بادشاہوں اور دیگر سیاسی راہنماؤں میں سے کئی ایک کو
اسلام کا پیغام پہنچایا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام
کی آمد سے مطلع کیا۔

میرا خیال ہے مولوی صاحب نے پُر امید لہجے
میں کہا اگر سب مسلمان اپنی اپنی جگہ تبلیغ کرنے لگ
جائیں تو عیسائیت کو سر رکھنے کی جگہ نہ ملے گی۔ یہ بات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہایت ضروری ہے کہ پہلے یہ تسلیم کر لیا جائے کہ مسیح ناصری نہ صلیب پر فوت ہوئے اور نہ آسمان پر تشریف لے گئے

جرمنی (ہیمبرگ)

مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب مبلغ انچارج جرمنی مشن تحریر فرماتے ہیں:-

عرصہ زیر رپورٹ میں جرمن زبان میں شائع ہونے والا رسالہ "الاسلام" جرمنی۔ سوئٹزرلینڈ۔ آسٹریا اور دیگر ممالک کو بھجوایا گیا یہ وہ رسالہ ہے جو جرمن زبان کے علاوہ دیگر زبانیں جاننے والے علاقوں میں بھی تبلیغ کا ایک مؤثر ذریعہ قرار پا چکا ہے۔

چھ دن تک فرانکفورٹ کی مسجد میں قیام کرنے کا موقعہ ملا۔ وہاں پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت، تعلیمات اور پیشگوئیوں پر ایک تقریر بھی کی گئی۔

اسی دوران میں عالمی ہیوی ویٹ چیمپئن مسٹر محمد علی کلے نماز جمعہ کے لئے تشریف لائے۔ ان کے اعزاز میں ایک استقبالیہ دعوت کا اہتمام کیا گیا۔ ہیمبرگ کے جملہ اخبارات نے ہماری نماز کی حالت کے فوٹو شائع کئے اور اس طرح مشن کی شہرت میں معتدبہ اضافہ ہوا۔

۲۳ ستمبر کو برادرم مولوی بشیر احمد صاحب شمس ہیمبرگ تشریف لائے۔ ریلوے سٹیشن پر ان کا استقبال کیا گیا۔ ہماری دعوت پر ایک اہم پریس ایجنسی Oconti Press کا نمائندہ انٹرویو کے لئے اسٹیشن پر موجود تھا۔ نمائندے کو ضروری معلومات بہم پہنچائی گئیں۔ خدا کے فضل سے ان کی آمد کا ذکر ہم دونوں کے فوٹو کے ساتھ ہیمبرگ کے ایک کثیر الاشاعت روزنامہ میں شائع ہوا جس کا نام Mogen post ہے۔

۲۸ ستمبر کو پبلک ریلیشن ہیمبرگ کے دفتر کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر انٹرویو کے لئے مسجد تشریف لائے انہیں دنیا بھر میں جماعت کے مشنز کے ذریعہ تبلیغی امور کے بارہ میں واقفیت بہم پہنچائی گئی۔ انہوں نے کثرت سے فوٹو بھی لئے۔ انہوں نے یہ انٹرویو کاپل کی ایک اسلامی پریس ایجنسی کے لئے قلمبند کیا۔ انہیں جماعت کا جرمن لٹریچر بھی برائے مطالعہ دیا گیا۔

مسجد میں جرمن احباب کے علاوہ ٹرکی، دیگر اسلامی ممالک کے دوست اور افریقن بکثرت تشریف لاتے رہتے ہیں۔ انہیں یہ لٹریچر دیا جاتا ہے۔ ایک جرمن خاتون اور ایک افریقن مسلمان خاص طور پر زیر تبلیغ ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں حق کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اس سلسلہ میں تبلیغی خط و کتابت کا سلسلہ بھی بہت وسیع رہا۔

نیو رمبرگ میں برادرم عمر Hayder صاحب کام کرتے رہے۔ وہاں احباب جماعت ہر جمعہ کی شام کو اکٹھے ہوتے رہے۔ ان اجلاسوں میں غیر مسلم بھی شرکت کرتے رہے۔

کیا آپ نے فضل عمر فاؤنڈیشن کا چندہ ادا کر دیا ہے؟

موازنۂ مذاہب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میدانِ عمل ← از نسیم سیفی

اس کتاب میں اسلام کی ترقی اور عیسائیت کی شکست کی ایک واضح تصویر دکھائی گئی ہے۔

اس کتاب کے مندرجہ ذیل مضامین خاص طور پر پڑھنے کے قابل ہیں

(۱) اسلام اور عیسائیت کی موجودہ جنگ اور اس کا پس منظر

(۲) ڈاکٹر ٹی اگراہم اور احمدی مبلغین

(۳) عیسائیت کی شکست کی تاریخی منازل

(۴) کسرِ صلیب کا ایک اور ثبوت

قیمت ۱۲ آنے

احمدیہ بک ڈپو دارالرحمت شرقی ربوہ

اچھوتے اور بے مثل

ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کیلئے

انگوٹھیاں

فرخ علی جیولرز

دی مال لاہور

فون نمبر ۲۶۲۳

مردانہ امراض کی بہت بڑی تعداد

خوبوں مفید اٹھرا

مرض اٹھرا کا کامیاب

اور شافی علاج ہے

-٥ فی شیشی پانچ روپے

-٥ مکمل کورس ۱۵ روپے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

بیمار بہنوں کیلئے نایاب تحفہ

صرف فائدہ پر قیمت واپس

ایک ہزار مریض عورتوں کی مصدقہ دوا

سیپالون

یہ دوا سیلان الرحم۔ بندش حیض۔ درد سے آنا۔ زیادہ آنا۔ بانجھ پن

درد رحم۔ اعصابی درد۔ باؤ گولہ کے لئے کامیاب دوا ہے

سینکڑوں عورتیں اس سے صاحب اولاد بن چکی ہیں۔ کثرت اولاد سے

پیدا ہونیوالی کمزوری کو دور کرکے چہرہ انار کی طرح سرخ بناتی ہے

ہر موسم ہر عمر اور ہر مزاج کے لئے یکساں مفید۔ آزمائش شرط

ہے۔ قیمت فی شیشی علاوہ ڈاک خرچہ ۵ روپے

ملنے کا پتہ:۔ ایچ۔ بی فارمیسی دھوریہ (کھاریاں)

گجرات

تبلیغی ماہنامہ "الفرقان" ضرور خریدیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ

(الف) "رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے"

(ب) "مخیر اور مستطیع احمدی احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خود خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے"

سالانہ چندہ ۶ روپے

مینجر الفرقان ربوہ

حُرُّ الشِّفَا

چند مفید اور مجرب نسخے

— بے نی ٹانک۔ بچوں کی کمزوری، سوکھا پن، مٹی کھانے کی عادت اور دانت نکلنے کی تکالیف کا کامیاب علاج ہے۔

— لیکوریا۔ لیکوریا سیلان الرحم کے لئے اکسیر ہے ۴ روپے

— سپیشل کورس۔ طاقت کی خاص دوا دس روپے

— ری جوونی نیٹنگ کورس۔ سپیشل کورس سے بھی زیادہ طاقتور ۳۰ روپے

— پین نز کیور۔ جوڑوں کی درد کا مکمل علاج ۱۰ روپے

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

مفید اور مؤثر دوائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر جو آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچوں، عورتوں، مردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

سرمۂ خورشید

ایک عجوبہ روزگار سرمہ

دھند، غبار، خارش، کنکرے، موتیا وغیرہ امراضِ چشم کے لئے نہایت اکسیر اور لاجواب ہے۔

قیمت ۷۵ پیسے

تریاقِ اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مشہور عالم گولیاں

قیمت مکمل کورس ۱۵ روپے

نور نظر

اولاد نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی بہترین تجویز۔ مکمل اعلیٰ اجزا سے تیار کردہ۔ قیمت مکمل کورس ۲۵ روپے

انگزینا

یہ گولیاں معدہ کو طاقت دیتی۔ نظام ہضم کی اصلاح کرتی ہیں۔ جگر اور ریحی جوڑوں کے دردوں کو دور کرکے توانائی بحال کرتی ہیں۔ قیمت فی شیشی ۲ روپے صرف۔

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

موٹاپا اور ڈاڈالین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موٹاپے کی وجوہات :- ● کثرتِ خوراک ● مرغن غذائیں ● مٹھائی کا زیادہ استعمال ● آرام طلبی ● ورزش نہ کرنا

نتائج :- جسم بدنما اور بھدا ہو جاتا ہے۔ کھانا ہضم نہیں ہوتا۔ انسان بے حد سست ہو جاتا ہے (Blood Pressure) زیادہ ہو جاتا ہے۔ دل کے مختلف اور مہلک عوارض لگ جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں جگر بہت بُری طرح متاثر ہو جاتا ہے۔

ظاہر ہے کہ ایسی سینکڑوں بیماریوں سے جلد چھٹکارا حاصل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ چنانچہ اکثر اوقات غلط قسم کی ادویات کھانے سے جن سے عام طور پر بھوک اور نیند کا جسمانی نظام بہت بُری طرح متاثر ہوتا ہے انسان بجائے فائدہ حاصل کرنے کے مزید کئی قسم کے مہلک امراض خرید لیتا ہے۔

ڈاڈالین جرمنی کی نہایت بے ضرر اور مقبول گولیاں جو ہر موسم میں مرد اور عورت یکساں طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ بہت جلد آپکو اس بیماری سے نجات دے سکتی ہیں۔

۵۰ گولیوں کی خوبصورت شیشی کی قیمت علاوہ محصول ڈاک ۱۲ روپے

تیار کردہ :- ایم۔ ایم۔ اشویگے مغربی جرمنی

ایجنٹس برائے پاکستان **شفا میڈیکو چوک میو ہسپتال لاہور**